اور تنے تناسب آبادی سے بہت زیادہ اسامیوں پر قابض ہیں۔ پچانوے فیصد اہلسنت کی یہ حق تلفی بجائے خود بہت زیادہ افسوس اور باعث اضطراب ہے۔ چہ جائیکہ ایسے مرحلہ پر جب کہ ہم "اسلامی نظام" کی منزل کی طرف گامزن ہو رہے ہوں۔ اگر "اسلامی نظام" قائم کرنے کا نعرہ واقعی اخلاص پر مبنی ہے تو اولین قدم یہ ہونا چاہیئے کہ تمام محکموں کے اہم عہدوں سے مخالفین صحابہؓ و منکرین ختم نبوت کو برطرف کر کے اس کی جگہ باحمیت اہلسنت کو مقرر کیا جاتے۔ یہ ملک کی ۹۵ فیصد اکثریت یعنی اہلسنت کا مطالبہ اور ان کے دل کی آواز ہے۔ اس سے غفلت یا بے اعتنائی برتنا کوئی اچھا نتیجہ نہیں پیدا کر سکتا۔

مولانا محمد اسحاق صدیقی جامعہ اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

"برطانیہ عظمیٰ" ذلت و حیوانیت کی اتھاہ گہرائی میں — یہ خط ایک اہم مسئلہ پر لکھ رہا ہوں۔ برطانیہ کے حالات کے بارے میں تو اکثر لکھتا رہتا ہوں۔ لیکن اس دفعہ اس کا ثبوت بھی بھیج رہا ہوں۔ یہ ملت اخبار کی کٹنگ ہے۔ یہ خبریں جنگ لندن میں بھی آئی ہیں جو دائیں بازو کا اخبار ہے۔ ان تراشوں میں وہ شامل نہیں ہیں جو یہاں حاملہ عورتوں پر حملے۔ بچوں کو مارنا۔ گھروں کے شیشے توڑنے۔ لیٹر بکس میں اور گھروں میں گندی چیزیں پھینکنا۔

اب لوگ شام ڈھلے گھومنے نہیں نکل سکتے۔ چند روز قبل لندن میں بہت بڑی خبر تھی کہ شر پسندوں نے یہاں ایک علاقے ہائی ویکمب میں مسجد کے اندر سوروں کے سر پھینک دیئے جس سے تمام مسلمانوں میں سخت غصہ پایا جاتا ہے اور یہ باتیں تو عام ہو گئی ہیں۔ پولیس بھی ہم لوگوں سے اب نفرت کرتی ہے بس مجبور و لاچاروں جیسی زندگی ہے

اب کل شام کو BBC-1 پر ٤٧ ۳۰۷ پروگرام میں اسی برٹش موومنٹ کا پورا پروگرام دکھایا گیا۔ اور یہ گورنمنٹ کی طرف سے پروپیگنڈے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اور برٹش موومنٹ کی مشہوری بھی ہو گئی اور پیسہ بھی ایک نہ لگا۔ اور لوگوں میں خوف و ہراس علیحدہ۔

یہ برٹش موومنٹ نازی طرز کی پارٹی ہے۔ نوجوانوں کو بھرتی کر کے انہیں خفیہ جگہوں پر لے جا کر باقاعدہ برٹش آرمی والے اور سابقہ فوجی انہیں ٹریننگ دیتے ہیں۔ پھر انہیں گلیوں میں خون خرابے کے لئے چھوڑا جاتا ہے ایک رکن نے جس نے منہ دوسری طرف کیا ہوا تھا ساری کہانی بتائی۔ کہ کس طرح ہم رنگ دار لوگوں کو مارتے ہیں حتیٰ کہ ہتھوڑے کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ اور اس کا کہنا ہے کہ ہم کوشش کرتے ہیں کہ بازو اور ٹانگ وغیرہ توڑ دی جائے اور قتل وغیرہ سے بھی نہیں چوکتے۔ اور برٹش موومنٹ کے مطابق ان کا جال پورے یورپ میں طرح طرح کے ناموں سے پھیلا ہوا ہے۔ کل ٹی وی پر ان کے لیڈر نے جو برطانیہ کے لئے ہے کہا ہے کہ رنگ دار لوگ ہمارے کہنے پر عمل کریں اور تمام برٹش لوگ ہمارا ساتھ دیں ورنہ یہ نہ ہو کہ بعد میں افسوس کرو۔ کیونکہ ہم پھر آئندہ لوگوں کے گھروں کے دروازے تک پہنچے ہوئے ہوں گے۔

اندازہ ہے کہ یہاں سال دو سال کے اندر بہت خون خرابہ ہوگا۔ ۴۷ء میں تقسیم ہند کی طرح۔ (منیر احمد لندن)